رہبر معظم: ثقافت ایرانی عوام کے اصلی اہداف تک پہنچنے کا سب سے اہم عامل ہے۔ - 8 /Dec/ 2007

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے آج صبح ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل کے ارکان کے ساتھ ملاقات میں ثقافت کو معاشرے و سماج کی سانس لینے کی فضا قراردیتے ہوئے تاکید فرمائی : ایرانی عوام کی اصلی تمنا و آرزو موحد ، رشید ، پر نشاط ، پر امید ، عدالت خواہ ، ، متحرک ، پیشگام ، مترقی ، اپنے نفس پر اعتماد ،خدا وند متعال کی ذات پر توکل رکھنے والے اور ایثار و عفو کی روح سے سرشار معاشرے کی تشکیل ہے اور ثقافت مذکورہ اہداف تک پہنچنے کا سب سے اہم عامل ہے ۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نےملک و معاشرے کے مختلف طبقات میں ثقافت کے گہرے اور مؤثر کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا : عام ثقافت فردی اور اجتماعی رفتار کے علاوہ حکومت کے فیصلوں اور تصمیمات میں بھی کافی مؤثر ثابت ہوتی ہے ۔ اور اسی وجہ سے اس کو صحیح شکل و صورت میں بیان کرنے اور جاری رکھنے کی ضرورت ہے ۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایران کی انقلابی اور مسلمان عوام کے اہداف کو معقول اور ہدف مند معاشرے تک پہنچنے کے لئے معیار و بنیاد قراردیتے ہوئے فرمایا : اس سلسلے میں صرف ذہنی ، نظری اور سطحی بحثوں سے اجتناب کرنا چاہیے اور موجودہ ثقافت کا ہدفمند ثقافت اور مطلوب ثقافت کے ساتھ مطابقت اور موازنہ کرناچاہیے ۔ اور مشکلات و عیب اور ان کے علل و اسباب کی تلاش کے بعد مطلوبہ اہداف تک پہنچنے کے لئے مقرر وقت میں ان کوبرطرف کرنے کے لئے جد و جہد کرنی چاہیے۔
رہبر معظم نے یاد دلایا : ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل کو ملک ومعاشرے میں دینی اعتقادات مضبوط بنانے، فردی و سماجی رفتار کو صحیح کرنے اور سماجی عدالت برقرار کرنے کے لئے مناسب راہیں ہموار کرنی چاہییں ۔
حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے کام میں نو آوری ، شوق و نشاط، قومی و فردی سطح پر نفس پر اعتماد ، پر امید ، درست اور صحیح مصرف ، داخلی اشیاء کے استعمال پر توجہ ، ملک کی عام تعمیرات میں " اسلامی ، انقلابی اور ایرانی " آثار و علامات پر خاص توجہ ، خطرات تحمل کرنے اور شجاعت پر مبنی اقدام کو ثقافت کے مثبت اہداف میں قراردیتے ہوئے فرمایا : معاشرے میں ان اہداف تک پہنچنے کی راہیں موجود ہیں ۔اور درست ثقافت کی تبلیغ و ترویج اور منظم پروگرام و جد و جہد کےذریعہ ان اہداف کو حاصل کیا جاسکتا ہے ۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے درست ثقافت کو فروغ دینےکے سلسلے میں جاری کوششوں کو ناکافی قراردیتے ہوئے فرمایا : اس اہم اور خاص مسئلہ پر بہت زیادہ توجہ مبذول کرنے کی ضرورت ہے ۔
رہبر معظم نے ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل بالخصوص صدر اور سکریٹری کے سنجیدہ اقدامات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس کونسل کو اپنے اہم وظائف وذمہ داریوں کوادا کرنے پر تاکید کی اور کونسل کو صاحب اختیارات افراد پر مشتمل ایک اہم مجموعہ قراردیا اور فرمایا : اس کونسل کی تشکیل کا اصلی فلسفہ یہ ہے کہ یہ کونسل اپنے اختیارات و تصمیمات اور ان کو لاگو کرنے میں با اختیار ہے اور یہ مجموعہ بے مثال مجموعہ ہے جس کو ملک و معاشرے کو ہدفمند اور اعلی اہداف کی طرف آگے بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے ۔
حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے اس غلط نظریے پر تنقید کی جو اس بات کا قائل ہے کہ ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل کے اختیارات دوسرے اداروں کے اختیارات سے متصادم ہیں رہبر معظم نے فرمایا : اس کونسل کے اختیارات دیگر اداروں کے اختیارات سے بالا تر ہیں اور یہ کونسل تمام اداروں کے ثقافتی امور کو ہم آہنگ کرنے اور انھیں ہدفمند بنانے کے لئے کام انجام دیتی ہے ۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل کے منظور کردہ قوانین کو تمام اداروں کے لئے لازم الاجراء قراردیا اور فرمایا : جیسا کہ حضرت امام (رہ) بھی تاکید کرتے تھے ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل کے منظور کردہ قوانین پر عمل کرنا سب کے لئے ضروری ہے ۔ اور اس اہم کام کے تحقق کے لئے مشخص پروگرام تدوین کرنا بھی لازمی ہے ۔

رہبر انقلاب اسلامی نے ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل اور حوزہ علمیہ اور یونیورسٹیوں کے ممتاز ماہرین کے درمیان باہمی تعاون و تال میل کو اہم قراردیا اور اس ملاقات میں بیان کئے گئے موضوعات کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت پر زوردیا۔

اس ملاقات کے آغاز میں ثقافتی کونسل کے سربراہ صدر احمدی نژاد نے اعلان کیا کہ یہ کونسل تمام امور میں ثقافتی روح کو حاکم بنانا چاہتی ہے اور نئے دور میں اس نے معاشرے کی عام فضا میں انقلاب کے ادبیات کو حاکم بنانے اور امید و شجاعت ، قومی یکجہتی ، اور اسلامی نظام کے ساتھ رابطہ کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے ۔

صدر احمدی نژاد نے ذہنوں کو شکوفا بنانے ، معاشرے کے ممتاز افراد کی حمایت اور ان سے قریبی و وسیع روابط بر قرارکرنے کے اقدامات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا : اس کونسل نے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے سلسلے میں اہم اقدامات کئے ہیں ۔

صدر نے ثقافتی اداروں اور انجمنوں کے گوناں گوں ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے طویل المیعاد ثقافتی پالیسیوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ان کے درمیان ہم آہنگی کا مطالبہ کیا ۔

ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل کے سکیرٹری ڈاکٹر مخبر نے اپنی رپورٹ میں تخصصی ثقافتی کونسلوں کی تشکیل، جامع علمی نقشہ تیار کرنے اور تعلیمی نظام میں تحول ایجاد کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا : ان تخصصی کونسلوں نے اپنے جلسات میں کافی پیشرفت حاصل کی ہے اور ملک کا جامع علمی نقشہ ایک سال کے اندر اندر پیش کردیا جائے گا ۔

ڈاکٹر مخبر نے ثقافتی کونسل اور حوزہ علمیہ اور یونیورسٹیوں کے درمیان آزاد نشستوں کے ایجاد کرنے میں تعاون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا : ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل نے فضائی امور، نانو اور آئی ٹی کی جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں اہم اقدام اٹھائے ہیں اور عالم اسلام اور ایران میں ایک مستند علمی مرکز قائم کرنے کا پروگرام اس وقت زیر غور ہے ۔ اس ملاقات میں ثقافتی کونسل کے بعض دیگر ارکان نے بھی مختلف مسائل پراپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ۔